یوحنا
باب 1

سبق 1

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یوحنا نامی شخص کی معرفت خوشخبری

یوحنا خوشخبری سنتا ہے

یوحنا خوشخبری کی گواہی دیتا ہے

زندگی کا کلام

ابدی کلام

روشنی اور زندگی

کلام مجسم ہوتا ہے

یوحنا اصطباغی کا پیغام

خدا کا برہ

یسوع کے پہلے شاگرد

یسوع فلپس اور نتھنی ایل کو بلاتے ہیں

یوحنا نامی شخص کی معرفت خوشخبری

مقصد نمبر ۱ یوحنا کے انجیلی بیان کے مصنف کی نشاندہی کرنا

یوحنا خوشخبری سنتا ہے

تقریباً ۲۰۰۰ برس قبل یوحنا نامی ایک مچھیرے نے یسوع نامی استاد کی پیروی کرنے کیلئے اپنی کشتیاں اور جال چھوڑ دیئے۔ ساڑھے تین برس تک وہ اور گیارہ دوسرے مرد یسوع کے ساتھ فلسطین کے شہر شہر پھرتے رہے۔ وہ یسوع کے شاگرد اور طلبا تھے۔

یوحنا اور دیگر شاگردوں نے خدا اور تمام لوگوں کے لئے اسکی محبت سے متعلق یسوع کے اسباق کو بہت اچھی طرح سیکھا تھا۔ یوحنا یسوع کو بہت اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ یسوع کا قریب ترین دوست تھا۔

یوحنا اور دیگر شاگردوں نے یسوع سے خوشخبری سنی تھی جسے ہم انجیل کہتے ہیں۔ انجیل کے معنی ہیں خوشخبری۔ اُنہوں نے سیکھا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ یسوع زمین پر مردوں، عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کو انکے گناہوں سے بچانے اور انہیں ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے تشریف لائے۔ یسوع نے آسمان پر جانے سے قبل اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ زمین کے تمام لوگوں کے سامنے اس خوشخبری کی گواہی دیں۔

یسوع نے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ روح القدس ان سب باتوں کو یاد رکھنے میں انکی مدد کریگا جو انہوں نے انہیں سکھائی ہیں۔ روح القدس انکی مدد کریگا کہ وہ دوسروں کو خوشخبری کی گواہی دے سکیں۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالات میں درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

1 یسوع کا شاگرد یوحنا کون تھا؟

الف: یوحنا بپتسمہ دینے والا (اصطباغی)۔

ب: ایک مچھیرا جو یسوع کا قریب ترین دوست بن گیا۔

ج: گلیل کا ایک بڑھئی۔

2 یوحنا کتنی دیر یسوع کے ساتھ رہا اور انکی تعلیم کو سنتا رہا؟

الف: ساڑھے تین ہفتے۔

ب: ساڑھے تین ماہ۔

ج: ساڑے تین برس۔

3 انجیل کے کیا معنی ہیں؟

الف: خوشخبری۔

ب: خدا کے متعلق پیغام۔

ج: المسیح کی زندگی۔

اپنے جوابات سبق کے آخری صفحہ پر دیئے گئے جوابات سے ملائیں

یوحنا خوشخبری کی گواہی دیتا ہے

یوحنا نے اپنی ساری زندگی لوگوں کو وہ خوشخبری سنانے میں گزاری جو اس نے یسوع سے سنی تھی۔ جب وہ بوڑھا ہوا تو خدا نے اس سے کہا کہ وہ خوشخبری کو لکھے۔ اسکی نقلیں بنائی جاتی تھیں جو ساری دنیا کے لوگوں کے پاس پہنچنی تھی۔ خدا چاہتا تھا کہ یوحنا خوشخبری ہمیں اور ان لوگوں کو جو اس وقت زندہ تھے سنائے۔

خدا نے یوحنا کو بتایا کہ اسے کیا لکھنا ہے۔ روح القدس نے اسے عین وہی الفاظ یاد دلائے جو یسوع نے کہے تھے۔ یوحنا نے وہ اہم سچائیاں لکھیں جو یسوع نے اسے بڑی احتیاط کے ساتھ سکھائی تھیں۔ یوحنا نے یہ سچائیاں نئے عہد نامہ کی کتاب میں لکھیں جو اسکے نام سے کہلاتی ہے۔ ہم اسے یوحنا کے انجیلی بیان یا یوحنا کی انجیل کے نام

سے جانتے ہیں۔

اسی طرح روح القدس نے یوحنا کو الہام بخشا کہ وہ چار اور الہامی کتب بھی لکھے۔ ایک کتاب مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کا مکاشفہ تھا۔ ہمارے پاس یہ پانچ کتب دیگر الہامی کتب کے ساتھ بائبل مقدس میں موجود ہیں۔

یوحنا نے اپنی کتاب ایک ایسی زبان میں لکھی جسے لوگ سمجھ سکیں یعنی یونانی میں۔ چونکہ ہم یونانی نہیں سمجھتے اسلئے بائبل مقدس کا ترجمہ ہماری زبان میں کیا گیا ہے۔ انگریزی میں بائبل مقدس کے کئی تراجم موجود ہیں۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

4 یوحنا نے کس سے وہ خوشخبری سنی جسکی گواہی اسے ہر شخص کو دینی تھی؟

الف: یسوع سے۔

ب: اخبار سے۔

ج: اپنے والدین سے۔

5 یوحنا نے یسوع کی زندگی کے متعلق اپنی کتاب کب لکھی؟

الف: جب وہ جوان تھا اور یسوع کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔

ب: جب وہ بوڑھا تھا اور جب وہ بہت سے لوگوں کو یسوع کے متعلق سکھا چکا تھا۔

ج: یسوع کو جاننے سے قبل جب وہ ایک مچھیرا تھا۔

6 یوحنا کو کس طرح معلوم ہوا کہ اسے اپنی پانچ کتب میں جو نئے عہد نامہ میں موجود ہیں کیا لکھنا ہے؟

الف: روح القدس نے اسکے ذہن میں ڈالا کہ اسے کیا لکھنا ہے۔

ب: اسے یسوع کے متعلق دیگر کتب پڑھنے سے تحریک ملی۔

ج: ایک کمیٹی نے اسکی منصوبہ بندی کی۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

زندگی کا کلام

مقصد نمبر۲ زندگی کے کلام کی نشاندہی کرنا۔

یوحنا۱:۱۔۱۸ پڑھیں

یوحنا۱:۱۔۱۸ آیات کا عنوان ''زندگی کا کلام'' دیا جا سکتا ہے۔

یہ آیات نہایت اہم ہیں کیونکہ یہ ہمیں بتاتی ہیں کہ یسوع درحقیقت کون ہیں اور وہ اس زمین پر کیوں آئے۔ یہ اس کتاب کا تعارف ہیں جو یوحنا نے لکھی۔ یوحنا کے سارے انجیلی بیان میں ان سچائیوں کی تشریح کی گئی ہے جو ان ابتدائی آیات میں بیان کی گئی ہیں۔

ابدی کلام

یوحنا۱:۱۔۳ آیات دوبارہ پڑھیں۔

ہم اپنے الفاظ سے لوگوں کو بتاتے ہیں کہ ہم کیا سوچتے ہیں۔ خدا نے ہمیں دو طریقوں سے یہ بتایا ہے کہ وہ کیا سوچتا ہے: اپنے رقم شدہ کلام بائبل مقدس کے وسیلہ سے اور اپنے بیٹے یسوع المسیح کے وسیلہ سے جو اس دنیا میں ہمیں خدا کے متعلق بتانے کے لئے آئے۔ یسوع خدا کا زندہ کلام ہیں۔ ان تمام آیات میں یوحنا زندہ کلام یسوع کے بارے میں لکھ رہا ہے۔ آیت ۱۴ میں لکھا ہے کلام مجسم ہوا اور انسانی شکل میں آیا۔ یسوع کو کلام کہا جاتا ہے کیونکہ خدا انکے وسیلہ سے ہم سے کلام کرتا ہے۔

''آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا''۔ (عبرانیوں۱:۱۔۲)

یوحنا۱:۱۔۳ میں ہم سیکھتے ہیں یسوع ابتدا ہی سے خدا کے ساتھ تھے۔ یسوع خدا ہیں۔ اسکا یہ مطلب نہیں کہ خدا دو ہیں۔ خدا صرف ایک ہے لیکن وہ تثلیث ہے یعنی ایک میں تین شخصیتیں۔ خدا باپ، بیٹا اور روح القدس ہے۔ ان تینوں کا ایک خاص کام ہے جسے وہ کرتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ملکر کام کرتے ہیں۔

خدا باپ، یسوع بیٹا اور روح القدس ہمیشہ سے موجود ہیں۔ وہ ابدی ہیں۔ انکا نہ تو کوئی شروع ہے اور نہ اختتام۔ یسوع زمین پر پیدا ہوئے اور انہیں خدا کا بیٹا کہا جاتا ہے لیکن وہ اس سے قبل ازل سے آسمان پر رہتے تھے۔

آیت ۳ میں لکھا ہے کہ تمام چیزیں انکے یعنی یسوع کے وسیلہ سے بنیں۔ ہم اسکے متعلق بائبل مقدس کے ایک اور حصہ میں بھی پڑھتے ہیں۔

''کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی''۔
(کلسیوں۱:۱۶)

یسوع المسیح نے ان سب چیزوں کو زندگی بخشی جو ہمیں اس دنیا میں دکھائی دیتی ہیں۔ نیز یسوع نے ان لوگوں کو ہمیشہ کی زندگی دی جو اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور ان پر اپنے شخصی منجی کے طور پر ایمان لاتے ہیں۔

''جسکے پاس بیٹا ہے اُسکے پاس زندگی ہے اور جسکے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُسکے پاس زندگی بھی نہیں''۔(۱۔یوحنا۵:۱۲)

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

7 یسوع کو ''کلام'' کہا جاتا ہے کیونکہ

الف: خدا انکے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔

ب: انہوں نے انجیل کی منادی کی۔

ج: ہم انکے متعلق ایک کتاب میں پڑھتے ہیں۔

8 یسوع کی زندگی کب شروع ہوئی؟

الف: جب وہ بیت الحم میں ایک بچے کی حیثیت سے پیدا ہوئے۔

ب: انکی زندگی کا کوئی شروع نہیں تھا۔ وہ ازل سے ہیں۔

ج: جب خدا نے زمین کو بنایا اس وقت اس نے یسوع کو بھی تخلیق کیا۔

9 یسوع کس قسم کی زندگی دیتے ہیں؟

الف: وہ صرف دنیا کی چیزوں کو زندگی دیتے ہیں۔ تمام چیزیں انکے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔

ب: وہ صرف ان لوگوں کو زندگی دیتے ہیں جو ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔

ج: وہ فطری اور ہمیشہ کی زندگی دونوں دیتے ہیں۔ انہوں نے دنیا کو بنایا اور وہ ان لوگوں کو نجات دیتے ہیں جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

روشنی اور زندگی

یوحنا ۱:۴۔۱۳ دوبارہ پڑھیں۔

آیت ۴ بتاتی ہے کہ یسوع کی زندگی لوگوں کے لئے روشنی لائی۔ جس طرح روشنی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کہاں چلنا ہے اسی طرح یسوع ہمیں بتاتے ہیں کہ زندگی کس طرح بسر کرنی ہے۔ وہ ہمیں آسمان کی راہ دکھاتے ہیں۔

کئی لوگ یسوع کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔ وہ تاریکی کے اپنے راستوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ لیکن جو لوگ یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اُنہیں خدا کے فرزند

بننے کا حق بخشا جاتا ہے۔

اگرچہ خدا نے ہمیں بنایا لیکن اس سے ہم اُسکے فرزند نہیں بنتے۔ ہم سب نے گناہ کیا ہے اور ہم فطرتی طور پر گنہگار ہیں۔ ہمارے گناہ ہمیں خدا سے جدا کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم یسوع کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہ دور کرتے ہیں اور ہمیں ایک نئی فطرت دیتے ہیں۔ وہ ہمیں تبدیل کرتے ہیں تاکہ ہم گناہ نہ کرتے رہیں۔ ہم اس عظیم تبدیلی کو اپنی نئی پیدائش کہتے ہیں۔ اس کے وسیلہ سے خدا ہمارا باپ بن جاتا ہے اور ہم اسکے فرزند۔

ہم اپنے کسی کام کے وسیلہ سے خدا کے فرزند نہیں بنتے بلکہ ہم اسلئے خدا کے فرزند بنتے ہیں کہ ہم اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ ہم فطری پیدائش کے وسیلہ سے خدا کے فرزند نہیں ہیں۔ شاید آپ کہیں "میں مسیحی پیدا ہوا تھا۔ میرا باپ اور ماں مسیحی تھے"۔ آپکے والدین کا مسیحی ہونا آپکو مسیحی نہیں بناتا۔ آپ صرف اس وقت مسیحی بنتے ہیں جب آپ خدا سے پیدا ہوتے ہیں۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

10 یسوع کو "نور" یا روشنی کہا گیا ہے کیونکہ

الف: انہوں نے ایک مشعل اٹھا رکھی تھی تاکہ وہ ہمیں بتائیں کہ ہمیں کس راستہ پر چلنا ہے۔

ب: کیونکہ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کس طرح زندگی بسر کرنی ہے اور ہمیں آسمان کی راہ دکھاتے ہیں۔

11 کن لوگوں کو خدا کے فرزند بننے کا حق حاصل ہے؟

الف: صرف ان لوگوں کو جو یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔

ب: تمام لوگوں کو کیونکہ تمام کو خدا نے بنایا ہے۔

12 ہم کس طرح خدا کے فرزند بنتے ہیں؟

الف: ان والدین کے ہاں پیدا ہونے سے جو خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔

ب: ایسی مسیحی قوم میں پیدا ہونے سے جہاں کئی کلیسیائیں ہیں۔

ج: یسوع المسیح کو اپنا منجی قبول کرنے کے وسیلہ سے خدا کے فرزند بنتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں۔

کلام مجسم ہوتا ہے

یوحنا ۱:۱۴-۱۸ دوبارہ پڑھیں۔

یہ وہ عظیم ترین بات ہے جو دنیا کی تاریخ میں وقوع پذیر ہوئی ہے کہ خدا انسان بن کر آیا۔ اس نے ہم سے اس قدر محبت رکھی کہ وہ ہماری سزا اٹھانے اور ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دینے کے لئے آیا۔

لیکن خدا کی حیثیت سے یسوع مر نہیں سکتے تھے۔ انہیں ہماری خاطر اپنی جان دینے کے لئے انسانی بدن لینا تھا۔ پس یسوع بچے کی حیثیت سے بیت الحم میں پیدا ہوئے۔ ابن خدا انسان بنا تاکہ ہم انسان خدا کے فرزند بن جائیں۔

خدا نے موسیٰ کے وسیلہ سے شریعت دی تا کہ ہمیں بتائے کہ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ ہم خدا کی شریعت کی پابندی نہیں کر سکتے تھے۔ شریعت بتاتی ہے کہ ہمیں ایک منجی کی ضرورت ہے۔ یہ منجی یسوع ہیں۔ ان میں ہم نے خدا کا فضل یعنی اپنے گناہوں کے لئے خدا کی معافی اور خدا کے فرزندوں کی حیثیت سے برکات سے بھرپور ایک حیرت انگیز زندگی حاصل کی ہے۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

13 یسوع کیوں انسان بن کر آئے؟

الف: تا کہ وہ ہمیں نجات دینے کے لئے اپنی جان دے سکیں۔
ب: تا کہ وہ ہمیں تعلیم دے سکیں۔
ج: تا کہ وہ ہمیں جان سکیں۔

یوحنا اصطباغی کا پیغام

مقصد نمبر۳ یوحنا اصطباغی کے پیغام کی وضاحت کرنا۔

یوحنا۱:۱۹۔۲۸ پڑھیں

دوبارہ ۶۔۱۰ آیات اور آیت ۱۵ پڑھیں۔ یہ تمام آیات ہمیں یوحنا اصطباغی

(بپتسمہ دینے والے) کے بارے میں بتاتی ہیں۔ یہ وہ یوحنا نہیں ہے جو یسوع کا شاگرد تھا۔

لوگوں کی بڑی بھیڑ یوحنا کی منادی سننے کے لئے جایا کرتی تھی۔ بعض لوگوں نے سمجھا کہ وہ المسیح یعنی وہ منجی ہے جسکے بھیجنے کا وعدہ خدا نے کیا تھا۔ یوحنا نے انہیں بتایا کہ وہ صرف خدا کا پیغام رساں ہے جسے المسیح کی راہ تیار کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اس نے انہیں توبہ کرنے اور گناہ سے پھرنے کی دعوت دی۔ جب انہوں نے ایسا کیا تو اس نے انہیں بپتسمہ دیا۔

بائبل مقدس کے وقتوں میں جب کوئی عظیم بادشاہ سفر کرتا تھا تو وہ اپنے آگے ایک پیغام رساں بھیجتا تھا جو لوگوں کو اسکی آمد کے بارے میں بتائے۔ یہی یوحنا نے یسوع کے لئے کیا۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں

14 یوحنا اصطباغی نے کیا کیا؟

الف: اس نے خوشخبری لکھی۔

ب: اس نے لوگوں کو بتایا کہ المسیح آنے والے ہیں۔

ج: اس نے کہا کہ وہ مسیح ہے۔

خدا کا برہ

مقصد نمبر۴ وضاحت کرنا کہ یسوع کو خدا کا برہ کیوں کہا جاتا ہے۔

یوحنا ۱:۲۹۔۳۴ پڑھیں۔

یوحنا اصطباغی یسوع کو بچپن ہی سے جانتا تھا۔ انکی مائیں رشتہ دار تھیں۔ تاہم یوحنا یہ نہیں جانتا کہ یسوع درحقیقت کون ہیں جب تک خدا نے انہیں اس پر ظاہر نہ کیا۔ خدا نے یوحنا پر ظاہر کیا کہ یسوع المسیح موعودہ ہیں یعنی گناہوں کے لئے قربانی، وہ ہستی جو روح القدس سے بپتسمہ دیں گے اور ابن خدا۔

کئی لوگوں کی مانند یوحنا بھی یسوع کو ایک اچھا انسان سمجھتا تھا۔ ہم سب کو اس بات کی ضرورت ہے کہ شخصی طور پر ان سے ملیں اور انہیں بہتر طور پر جانیں۔ یہ اسباق آپکی مدد کریں گے کہ آپ انہیں بہتر طور پر جان سکیں۔

یسوع کو خدا کا برّہ کہا گیا کیونکہ برّے گناہ کی قربانی تھے۔ جن لوگوں نے گناہ کیا تھا اور جو مرنے کے مستحق تھے وہ خدا سے درخواست کر سکتے تھے کہ خدا انکی جگہ برّے کی موت کو قبول کرے۔ یسوع وہ برّہ ہیں جنہیں خدا نے ہماری جگہ مرنے کے لئے بھیجا تاکہ ہمارے گناہ ہم سے دور ہوں۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

15 یسوع کس طرح خدا کا برّہ تھے؟

الف: وہ برّے کی مانند حلیم تھے۔
ب: وہ گناہ کی قربانی تھے۔

یسوع کے پہلے شاگرد

یوحنا ۱: ۳۵-۴۲ پڑھیں۔

دو لوگ جو یوحنا کے شاگرد تھے یسوع کے ساتھ گئے۔ ایک کا نام اندریاس تھا اور دوسرے کا نام نہیں بتایا گیا۔ شاید وہ یوحنا ہو جسکے انجیلی بیان کا آپ مطالعہ کر رہے ہیں۔

اندریاس اپنے بھائی شمعون کو لینے کے لئے گیا جسے پطرس بھی کہا جاتا ہے۔ اندریاس نے کہا کہ اسے یقین ہے کہ یسوع المسیح موعودہ ہیں۔ المسیح کے معنی ہیں ''مسح کیا ہوا''۔

مشق

درست جواب کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

16 یسوع کے پہلے شاگردوں کے نام بتائیں۔

الف: متی۔مرقس۔لوقا۔یوحنا۔

ب: مریم۔یوسف۔نتھنی ایل۔

ج: اندریاس۔پطرس اور شاید یوحنا۔

یسوع فلپس اور نتن ایل کو بلاتے ہیں

مقصد نمبر ۵ وضاحت کرنا کہ نتن ایل اور فلپس نے یسوع کی پیروی کا فیصلہ کیوں کیا۔

یوحنا ۱: ۴۳۔۵۱ پڑھیں۔

فلپس ہمارے لئے ایک اچھی مثال ہے۔اس نے نتھنی ایل کو یسوع کے بارے میں بتایا۔شروع میں نتن ایل کو یقین نہ آیا کہ یسوع المسیح موعودہ ہیں۔جب ہم شروع میں لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتاتے ہیں تو وہ ان پر ایمان نہیں لاتے۔فلپس نے کہا، ''چل کر دیکھ لے''۔

جب وہ خود دیکھنے کے لئے گیا تو اسے یقین ہو گیا کہ یسوع ابن خدا ہیں۔ہر وہ شخص جو خلوص دل سے دعا میں یسوع کے پاس جاتا ہے وہ یسوع کے بارے میں سچائی جان سکتا ہے۔یسوع اپنے آپ کو اس پر ظاہر کریں گے۔

آیت ۵۱ میں یسوع اپنے آپ کو ابن آدم کہتے ہیں۔یہ نام ۱۳ مرتبہ یوحنا کی انجیل میں استعمال ہوا ہے۔یہ نام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ابن خدا نے آسمان پر اپنے تخت کو چھوڑا اور انسان بن گئے۔انکا بدن بالکل ہمارے جسم کی مانند تھا۔وہ ہمارے مسائل کو سمجھتے ہیں۔وہ بھی آزمائے گئے لیکن انہوں نے گناہ نہ کیا۔انہوں نے ہمیشہ خدا کی مرضی پوری

کی ۔ابن آدم کی حیثیت سے انہوں نے ہم پر ظاہر کیا کہ خدا کی مدد سے کامل انسانیت کیا ہو سکتی ہے۔اور ابن خدا کی حیثیت سے انہوں نے خدا کے سامنے تمام انسانوں کی نمائندگی کی وہ تمام نسل انسانی کے لئے عوضی کے طور پر موئے۔

یوحنا اپنی خوشخبری کا آغاز ہمیں یہ بتانے سے کرتا ہے کہ یسوع کون ہیں۔اس پہلے باب میں وہ یسوع کے یہ نام پیش کرتا ہے: کلام۔یسوع۔خدا کا برّہ۔مسیحا۔خرستس۔مسیح۔استاد۔خدا کا بیٹا۔اسرائیل کا بادشاہ اور ابن آدم۔

مشق

17 یوحنا کے پہلے باب میں یسوع کے لئے مختلف نام استعمال کئے گئے ہیں۔ دیکھیں کہ آپ کتنے نام تلاش کر سکتے ہیں۔

18 اس باب کی وہ آیت تلاش کریں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے اور اسے زبانی یاد کریں۔

19 یسوع کا شکر ادا کریں کہ وہ آپکے گناہوں کے لئے جان دینے کے لئے آئے۔ان سے درخواست کریں کہ وہ آپ سے کلام کریں اور آپ کو توفیق دیں کہ آپ انہیں بہتر طور پر جان سکیں۔

20 ان سب لوگوں کے لئے دعا کریں جو کتاب ہذا کا مطالعہ کر رہے ہیں تا کہ وہ یسوع کو بہتر طور پر جان سکیں۔

سوالات کے جوابات

آپکی مطالعاتی مشقوں کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے قبل اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپکو ضرورت ہے صرف اسی کو دیکھیں اور اس سے آگے نہ دیکھیں۔

9 ج: وہ فطری اور ہمیشہ کی زندگی دونوں دیتے ہیں۔ انہوں نے دنیا کو بنایا اور وہ ان لوگوں کو نجات دیتے ہیں جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔

1 ب: ایک مچھیرا جو یسوع کا قریب ترین دوست بن گیا۔

10 ب: کیونکہ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کس طرح زندگی بسر کرنی ہے اور ہمیں آسمان کی راہ دکھاتے ہیں۔

2 ج: ساڑھے تین برس۔

11 الف: صرف ان لوگوں کو جو یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔

3 الف: خوشخبری۔

12 ج: یسوع المسیح کو اپنا منجی قبول کرنے کے وسیلہ سے خدا کے فرزند بنتے ہیں۔

4 الف: یسوع سے۔

13 الف: تا کہ وہ ہمیں نجات دینے کے لئے اپنی جان دے سکیں۔

5 ب: جب وہ بوڑھا تھا اور جب وہ بہت سے لوگوں کو یسوع کے
متعلق سیکھا چکا تھا۔

14 ب: اس نے لوگوں کو بتایا کہ المسیح آنے والے ہیں۔

6 الف: روح القدس نے اسکے ذہن میں ڈالا کہ اسے کیا لکھنا ہے۔

15 ب: وہ گناہ کی قربانی تھے۔

7 الف: خدا انکے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔

16 ج: اندریاس۔ پطرس اور شاید یوحنا۔

8 ب: انکی زندگی کا کوئی شروع نہیں تھا۔ وہ ازل سے ہیں۔